شانِ مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

21-October-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

مَامِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ فِی اللّٰہِ یَسْتَقْبِلُ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ فَیُصَافِحُہ وَیُصَلِّیَانِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا لَمْ یَفْتَرِقَا حَتّٰی تُغْفَرَ ذُنُوْبُھُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْھُمَا وَمَا تَاَخَّرَ

یعنی اللہ کریم کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں اور نبیِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مسند ابی یعلیٰ، مسند انس بن مالک، ۳/۹۵، حدیث: ۲۹۵۱)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفۡضَلُ الۡعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آج کے بیان کا موضوع ہے **"شانِ مصطفٰی** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**"**۔ جس میں ہم سنیں گے کہ درخت اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کیسے چلتے تھے؟ شانِ مصطفٰی، عزت و کرامت کے سب سے زیادہ اسباب کیا ہیں؟ جنت و دوزخ کی چابیوں کے مالک کون ہیں؟ شفاعت پانے کا بہترین ذریعہ کیا ہے؟ اور اس کے علاوہ عشقِ رسول سے مالا مال کئی اہم مفید باتیں سننے کی

---

[1] ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

سعادت حاصل کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درختوں کا حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ چلنا

حضرت جابر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ ہم رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ چلے، یہاں تک کہ ایک کُشادہ وادی میں پڑاؤ ڈالا۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے، میں پانی کا برتن لے کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے چلا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِدھر اُدھر نگاہِ اقدس اُٹھائی مگر ستر اور پردہ کے لیے کوئی شے نظر نہ آئی۔ یکا یک وادی کے کنارے دو درخت نظر آئے۔ سرورِ عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُن میں سے ایک کے پاس تشریف لے گئے، اس کی ٹہنیوں میں سے ایک ٹہنی اور شاخ کو پکڑ کر فرمایا: "اللہ پاک کے حکم سے میرے ساتھ میری اطاعت میں چل" وہ درخت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ سر جھکا کر یوں چلا جیسے کہ نکیل والا اونٹ اپنے قائد کے ساتھ سر جھکا کر چلتا ہے، حتّٰی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دوسرے درخت کے پاس تشریف لائے اور اس کی شاخ پکڑ کر فرمایا: "اللہ پاک کے حکم سے میری اِتّباع کر اور میرے پیچھے چل" وہ درخت بھی پہلے درخت کی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے چل پڑا حتّٰی کہ دونوں قریب ہو گئے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے درمیان کھڑے ہوئے اور حکم دیا، اللہ پاک کے حکم سے مجھ پر مل کر پردہ بناؤ چنانچہ وہ دونوں جُڑ گئے۔

حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں دوڑتا ہوا وہاں سے نکلا تاکہ کہیں سرورِ دوعالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے قُرب کا احساس فرماتے ہوئے مزید دُور جانے کی تکلیف نہ فرمائیں۔ میں دُور جاکر بیٹھ گیا اور کسی خیال میں گم ہو گیا۔ اچانک دیکھا تو محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لارہے ہیں اور وہ دونوں درخت جُدا ہو کر اپنی جگہ کھڑے ہو چکے ہیں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شانِ مصطفیٰ

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا، ہمارے مولا، ہمارے رہبر، شفیعِ محشر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مقام و مرتبہ سب نبیوں میں افضل اور سب سے اعلیٰ ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کے کیا کہنے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ آپ کی ذات تب سے ہے جب زمین و آسمان بھی نہ تھا اور یہ جہاں بھی نہ تھا۔ خود فرماتے ہیں: "اے جابِر! بے شک بِالیقین، اللہ پاک نے **تمام مخلوقات سے پہلے تیرے نبی** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا نور اپنے نور سے پیدا فرمایا۔**" (فتاوی رضویہ، ۳۰/۶۵۸ ، الجزءُالمفقود مِن الجزء الاوّل مِنَ المُصَنَّف لِعبدالرّزّاق، ص ۶۳، حدیث: ۱۸ از سیاہ فام غلام)

میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ اللہ پاک فرماتا ہے: آپ نہ ہوتے تو میں دنیا پیدا نہ کرتا۔ یہ ہے شانِ مصطفیٰ کہ سارے اچھوں سے اچھے نبی، سارے سچوں سے سچے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کو حضرتِ آدم علیہ السلام اپنے

[1] ... الوفا، ابن جوزی، مترجم، ص ۳۴۴، لاہور

لیے وسیلہ بنائیں۔(روح البیان سورۃ الاحزاب، ص ۲۳۰) یہ ہے شانِ مصطفٰی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُنگلی مبارک کے اِشارے سے چاند کے دو ٹکڑے فرمادیں۔(زرقانی علی المواهب، ۵/ ۱۲۴) یہ ہے شانِ مصطفٰی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکڑی کو روشن کردیں اور صحابۂ کرام اس کی روشنی میں گھر پہنچ جائیں۔(مشکاۃ المصابیح، کتاب الفضائل والشمائل، باب الکرامات، الحدیث:۵۹۴۴، ۲/ ۳۹۹) یہ ہے شانِ مصطفٰی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صحابیِ رسول کو لکڑی عطا فرمائیں تو وہ تلوار کی طرح کفار کی گردنیں اُتار پھینکے۔(سیرت ابن ہشام (السیرۃ النبویۃ لابن ہشام، غزوۃ بدر الکبری، قصۃ سیف عکاشۃ، ص ۲۶۳۔ علمیه) یہ ہے شانِ مصطفٰی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کسی کے لیے سونا(Gold) حلال کریں(مسند احمد، ۶/ ۴۲۷، حدیث: ۱۸۶۲۵) اور کسی ایک کی گواہی دو گواہوں کے برابر قرار دے دیں۔(معجم کبیر، ۴/ ۸۷، حدیث: ۳۷۳۰)

آپ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام مالک و مختار ہیں

اے عاشقانِ رسول! ہمارے نور والے آقا، مدینے والے مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان کیسی نرالی ہے کہ اُن کے رب نے اُنہیں شرعی احکام کا بھی مالک و مختار بناکر بھیجا کہ آپ جسے جو چاہے حکم دے سکتے ہیں، جس کے لئے جو چیز چاہے جائز یا ناجائز کرسکتے ہیں، پارہ 22 سورۃُ الاحزاب آیت نمبر 36 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

ترجمۂ کنز العرفان: اور کسی مسلمان مرد اور عورت کیلئے یہ نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ فرمادیں تو انہیں اپنے

فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیۡنًا ﴿۳۶﴾ معاملے کا کچھ اِختیار باقی رہے اور جو اللہ اور اُس کے رَسول کا حکم نہ مانے تو وہ بیشک صَریح گمراہی میں بھٹک گیا۔

تفسیر صِراطُ الجنان جلد 8 میں ہے: اِس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے شرعی اَحکام میں خود مختار ہیں۔ آپ جسے جو چاہے حکم دے سکتے ہیں، جس کے لئے جو چیز چاہے جائز یا ناجائز کر سکتے ہیں اور جسے جس حکم سے چاہے الگ فرما سکتے ہیں۔[1] حضرت داوٗد عَلَیۡہِ السَّلَام پر اُتاری جانے والی مُقَدَّس کتاب ”زَبور شریف“ میں ہے: اَحمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) مالِک ہوا ساری زمین اور تمام اُمتوں کی گردنوں کا۔[2]

آقا کی آمد مرحبا	داتا کی آمد مرحبا
مولیٰ کی آمد مرحبا	اَولیٰ کی آمد مرحبا
اعلیٰ کی آمد مرحبا	والا کی آمد مرحبا

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جنَّت و دوزخ کی چابیاں ہاتھ مُبارک میں دیدی گئیں

مفتی امجد علی اعظمی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: جو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنا مالِک نہ جانے سُنَّت کی مٹھاس سے محروم رہے، تمام زمین مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ

1 ... تفسیر صراط الجنان، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۳۶، ۸/ ۳۵۔ بتغیر
2 ... فتاوٰی رضویہ، ۳۰/ ۴۴۵۔

وَسَلَّم کی مِلک ہے، تمام جنَّت اُن کی جاگیر ہے، مَلَکُوْتُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض (یعنی آسمانوں اور زمین کی ساری بادشاہی) حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زیرِ فرمان (یعنی حکم ماننے والے ہیں)، جنَّت و نار کی چابیاں دَستِ اَقدس (یعنی ہاتھ مُبارک) میں دے دی گئیں، رِزق و خیر اور ہر قسم کی عطائیں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے دربار سے تقسیم ہوتی ہیں، دُنیا و آخرت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطا کا ایک حصہ ہے۔[1] رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے رَب کی عطا سے مالکِ جنَّت ہیں، جنَّت عطا فرمانے والے ہیں، جسے چاہیں عطا فرمائیں۔[2] بخاری شریف کی حدیث نمبر 71 میں فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّاللّٰہُ یُعْطِیْ یعنی اللہ عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جِدھر اِشارہ فرماتے، چاند اُسی طرف جھک جاتا

اللہ پاک کی عطا سے مالک و مختار نبی، اللہ کے کَرَم سے غیبوں پر خبر دار نبی (یعنی غیب کو جاننے والے) صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سورج کو حکم دیا کہ کچھ دیر رُک جائے، وہ فوراً ٹھہر گیا۔[4] عاشقوں کے امام، اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے فرمانِ عالی شان کا خُلاصہ ہے: یہ حدیث اُس حدیث کے علاوہ ہے جس میں مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کیلئے سُورج کو رُکنے کا حکم اِرشاد فرمایا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِسے

1... بہارِ شریعت، ۱/۸۱-۸۳، حصہ: ۱۔

2... فتاویٰ رضویہ، ۱۴/۶۶۷۔

3... بخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین، ۱/۴۲، حدیث: ۷۱۔

4... معجم اوسط، باب العین، من اسمہ علی، ۳/۱۱۶، حدیث: ۴۰۳۹۔

خِلافت رَبُّ الْعِزَّت کہتے ہیں، تمام مخلوقِ اِلٰہی کو اِن کے حکم کی اِطاعت و فرمانبرداری لازم ہے۔ وہ خدا کے ہیں اور جو کچھ خدا کا ہے سب اُن کا ہے، وہ سب سے بڑے محبوب (یعنی پیارے) ہیں، جب دودھ پیتے تھے جُھولے میں چاند اُن کی غلامی کرتا تھا (یعنی بات مانتا تھا)، جِدھر اِشارہ فرماتے اُسی طرف جُھک جاتا، جب دودھ پیتوں کی یہ زبردست حکومت ہے تو اَب (اِعلانِ نبوت کے بعد) کہ خِلافَۃُ الْکُبْریٰ کا ظہور جوبنوں پرہے، سورج کی کیا مجال کہ اُن کے حکم سے پھرے (یعنی فرمانبرداری نہ کرے)۔ [1]

مُنوّر کی آمد مرحبا	مُعطّر کی آمد مرحبا
شاہِ بحروبر کی آمد مرحبا	رسولِ انور کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَحکام حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سپرد ہیں

مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اَحکامِ تَشْرِیْعِیّہ (یعنی حلال و حرام کے اَحکام) حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قبضے میں کردیے گئے کہ جس پر جو چاہیں حرام فرمادیں اور جس کے لیے جو چاہیں حلال کردیں اور جو فرض چاہیں مُعاف فرمادیں۔ [2]

علّامہ زَرقانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے دُنیا و آخرت کی تمام زمینوں کا حضورِ پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مالِک کردیا ہے، حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جنّت

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، ۳۰/ ۴۸۵-۴۸۸ ملخصاً۔

2 ... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۴، حصہ: ۱۔

کی زمین میں سے جتنی چاہیں جسے چاہیں جاگیر بخشیں تو دُنیا کی زمین کا کیا ذِکر![1]

مالکُ الاحکام ہونے کے متعلق دو رِوایات

رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِختیارات کے متعلق دو حدیثیں عرض کرتا ہوں: (1) **صحیح مسلم شریف** کی حدیث میں ہے: اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خطبہ پڑھا اور فرمایا: اے لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا لہٰذا حج کرو۔ ایک شخص نے عرض کی: یَارَسُوْلَ الله صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیا ہر سال؟ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاموش رہے، اُنھوں نے تین بار یہ پوچھا۔ اِرشاد فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر واجب ہو جاتا اور تم سے نہ ہو سکتا۔ (یعنی میں ہاں کہہ دیتا تو تم پر ہر سال حج فرض ہو جاتا اور تم یہ کرنہ پاتے)[2] (2) **بخاری و مسلم** کی حدیث میں ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر میں اپنی اُمَّت پر گراں (یعنی بوجھ) نہ جانتا تو اُنہیں ہر نماز کے ساتھ یا ہر نماز کے وقت مِسواک کا حکم دیتا۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت کا دَروازہ کھولیں گے

ایک حدیثِ پاک میں ”توریت شریف“ سے مالک و مختار نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے یہ اَوصاف (یعنی خوبیاں) منقول ہیں: میرے بندے احمدِ مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم،

1... شرح زرقانی علی المواھب اللدنیۃ، الفصل السادس فی امرائہ ورسلہ...الخ، ۵/۴۹۔

2... مسلم، کتاب الحج، باب فرض الحج مرۃ فی العمر، ص ۵۳۶، حدیث: ۳۲۵۷۔

3... ترمذی، ابواب الطھارۃ، باب ما جاء فی السواک، ۱/۱۰۰، حدیث: ۲۳۔

اُن کی پیدائش کی جگہ مکہ مکرمہ اور جائے ہجرت مدینہ طیبہ ہے، اُن کی اُمّت ہر حال میں اللہ پاک کی کثیر حمد (یعنی بہت تعریف) کرنے والی ہے۔[1] قیامت کے دِن مَرتبۂ شَفاعتِ کُبریٰ سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیات میں سے ہے کہ جب تک حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شَفاعت کا دَروازہ نہ کھولیں گے کسی کو مجالِ شَفاعت نہ ہو گی، بلکہ حقیقۃً جتنے شَفاعت کرنے والے ہیں، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دَربار میں شَفاعت لائیں گے، شفاعتِ کُبریٰ مومن، کافر، فرمانبردار، گنہگار سب کے لیے ہے کہ وہ قیامت کا حِساب شروع ہونے کا اِنتظار جو سخت جان لیوا ہو گا اُس کے لیے لوگ تمنّائیں کریں گے کہ کاش! جہنم میں پھینک دیئے جاتے اور اِس اِنتظار سے نجات پاتے، اِس مصیبت سے چھٹکارا کُفّار کو بھی حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صَدقے سے ملے گا، جس پر پہلے اور بعد میں آنے والے مُوافقین و مخالفین، مؤمنین و کافرین سب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف کریں گے، اِسی کا نام "مقامِ محمود" ہے۔[2]

مَکّی کی آمد مرحبا	مَدَنی کی آمد مرحبا
عَرَبی کی آمد مرحبا	قَرَشی کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شَفاعت کی مختلف اَقسام

اے عاشقانِ میلاد! شَفاعت کی اور بھی اَقسام ہیں، مثلاً کتنے ایسے ہوں

1 ... تاریخ ابن عساکر، باب ما جاء من ان الشام یکون ملک اهل الاسلام، ۱/۱۸۷-۱۸۶۔

2 ... بہارِ شریعت، ۱/۷۰، حصہ: ۱بتغیر قلیل۔

گے کہ جو بِلا حِساب جنّت میں داخِل کیے جائیں گے، جن میں چار اَرَب نَوّے کروڑ کی تعداد معلوم ہے، اِس سے بہت زائد اور ہیں، جو اللہ پاک و رَسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عِلم میں ہیں، کئی وہ ہوں گے جن کا حِساب ہو چکا ہے اور مستحقِ جہنم ہو چکے، اُن کو جہنم سے بچائیں گے اور بعضوں کی شَفاعت فرما کر جہنم سے نکالیں گے اور بعضوں کے دَرجات بلند فرمائیں گے اور بعضوں سے عذاب کم کروائیں گے۔ ہر قسم کی شَفاعت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے ثابت ہے۔ اور ہاں! منصبِ شَفاعت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیا جاچکا ہے جیسا کہ بخاری شریف کی حدیث نمبر 335 میں شافِعِ روزِ جزا، رَسُولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اُعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ یعنی مجھے شَفاعت دے دی گئی۔ [1]

دُرُودِ پاک پڑھنے والے کے لیے شَفاعت

حدیثِ پاک میں ہے: جس نے یہ کہا: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"[2] اُس کے لیے میری شَفاعت واجب ہو گئی۔[3] ہم گنہگاروں کی شَفاعت فرمانے والے، اپنے رَبّ سے ہمیں بخشوانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے مجھ پر 10 مرتبہ صُبح اور 10 مرتبہ شام دُرُودِ

1... بخاری، کتاب التیمم، باب التیمم، ۱/۱۳۳، حدیث: ۳۳۵۔

2... اے اللہ! حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمت نازِل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مُقرَّب مقام عطا فرما۔

3... معجم کبیر، رویفع بن ثابت الانصاری، ۵/۲۵، حدیث: ۴۴۸۰۔

پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دِن میری شَفاعت ملے گی۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شَفاعت پانے کا ایک بہترین ذَریعہ

اے عاشقانِ رَسُول! اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شَفاعت پانے کا ایک بہترین ذَریعہ **دُرُودِ پاک کی کثرت** بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نیک بننے کا طریقہ بنام "**نیک اعمال**" کے رِسالے میں بھی روزانہ کم از کم 313 **بار** دُرُودِ پاک پڑھنے کی ترغیب موجود ہے، کیا ہی اچھا ہو کہ ہم جس بارہویں والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ وِلادت منا رہے ہیں، اُن پر روزانہ کم از کم 313 **بار** دُرُودِ پاک پڑھنے کی عادت بنالیں۔ آیئے! شَفاعت کی خیرات مانگتے ہوئے ہم اپنے بارہویں والے آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر یہ دُرُودِ شفاعت پڑھتے ہیں، اللہ پاک ہمیں اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شَفاعت سے محروم نہ فرمائے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ" [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نُور کا کِھلونا

حضرت عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ آپ نے رسولِ اکرم، نُورِ مجسم

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب مایقول اذا اصبح و اذا امسی، ۱۰/۱۶۳، حدیث: ۱۷۰۲۲۔

2 ... اے اللہ! حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرما اور انہیں قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مُقرَّب مقام عطا فرما۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے تو آپ کی نُبُوَّت کی نشانیوں نے آپ کے دِین میں داخِل ہونے کی دعوت دی تھی، میں نے دیکھا کہ آپ بچپن میں جُھولے میں چاند سے باتیں کرتے اوراپنی اُنگلی سے اس کی جانب اشارہ کرتے تو جس طرف آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِشارہ فرماتے،چاند اس جانب جھک جاتا۔ حُضُور پُرنُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں چاند سے باتیں کرتا تھا اور چاند مجھ سے باتیں کرتا تھا اور وہ مجھے رونے سے بہلاتا تھا اور جب چاند عرشِ الٰہی کے نیچے سجدہ کرتا،اس وقت میں اُس کی تَسْبِیح کرنے کی آواز سنا کرتا تھا۔[1]

سلطان کی آمد مرحبا	ذیشان کی آمد مرحبا
غیب دان کی آمد مرحبا	آقائے عطّار کی آمد مرحبا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خصائص وکمالات کو شمار کرلینا انسان کی طاقت میں نہیں، علمائے ظاہر وباطن سب یہاں عاجز ہیں۔ چنانچہ

حضرت خواجہ صالح بن مبارک بخاری خلیفہ مجاز حضرت خواجہ خواجگان سید بہاؤ الدین نقشبندی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ **"انیس الطالبین"** ص9 میں لکھتے ہیں:

صوفیائے کرام کا اس امر پر اتفاق ہے کہ نبوت کے سب سے نزدیک مقام و مرتبہ "صِدِّیقیت" ہے۔ اور سلطان العارفین ابویزید بسطامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اللہ کی بارگاہ میں انسانوں کے درجات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: درجات کی ترتیب میں اعتبار یہ ہے کہ جہاں ایک کے درجات کی انتہا ہوتی ہے وہاں دوسرے کے

---

[1] ۔۔۔ کنزالعمال،کتاب الفضائل،باب فضائل نبینامحمدواسمائہ وصفاتہ البشریہ،جز۲،۱۷۲/۱۱،حدیث:۳۱۸۲۵

درجات کی ابتدا ہوتی ہے آپ فرماتے ہیں: سب سے نیچے عام مومنین کا درجہ ہے اس سے اوپر اولیا ان سے اوپر شہداء ان سے اوپر صدیقین ان سے اوپر انبیائے کرام ان سے اوپر اللہ کے رسول، رسولوں سے اوپر صاحبِ ہمت اور بُلند اِرادے رکھنے والے رسولوں اور ان کے مقام کی انتہا سے محبوبِ خدا محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مقام کی ابتدا ہے۔ اور حضرتِ محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مقام کی کوئی انتہا نہیں اور اللہ پاک کے سوا کوئی اور آپ کے مقام کی انتہا نہیں جانتا۔ عالَمِ ارواح میں جب اللہ پاک نے سب روحوں سے عہد لیا اس دن روحوں کا مقام انہی مرتبوں پر تھا جو بیان کیے گئے ہیں اور قیامت کے دن بھی انہی مرتبوں پر ہوں گے۔[1] یعنی ہمارے آقا، دوعالَم کے داتا کا مرتبہ عالَمِ ارواح میں بھی سب سے بلند تھا اور قیامت میں بھی سب سے بلند ہو گا۔

لعابِ دہن کا کمال

اے عاشقانِ رسول! سیدِ عالَم، نورِ مجسم تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ اس رحمت کا عالَم یہ تھا کہ اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لعابِ دہن (یعنی تُھوک مبارک میں) وہ برکت رکھی کہ جو زخمیوں اور بیماروں کے لئے شفا اور زہر کا اثر دُور کرنے والا تھا۔ چنانچہ

روایت میں ہے کہ ہجرت کی رات حضور رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے دولت خانے سے نکلے اور حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بھی آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

---

[1] ...سیرت رسول عربی، 550ص بحوالہ انیس الطالبین (مُتَرْجَمْ)، قسم اوّل، ولی اور ولایت کی تعریف، ص ۳۴

کے ساتھ تھے، جب آپ غارِ ثور میں پہنچے تو حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ پہلے خود غار میں داخل ہوئے اور اچھی طرح غار کی صفائی کی اور اپنے کپڑوں کو پھاڑ پھاڑ کر غار کے تمام سوراخوں کو بند کیا، پھر حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم غار کے اندر تشریف لے گئے اور حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی گود میں اپنا سر مبارک رکھ کر سو گئے۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے ایک سوراخ کو اپنی ایڑی سے بند کر رکھا تھا، سوراخ کے اندر سے ایک سانپ نے بار بار یارِ غار کے پاؤں میں کاٹا، مگر جاں نثار نے اس خیال سے پاؤں نہیں ہٹایا کہ رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خوابِ راحت میں خلل نہ پڑ جائے۔ مگر درد کی شدت سے یارِ غار کے آنسوؤں کی دھار کے چند قطرات سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رُخسار پر نثار ہو گئے۔ جس سے رحمتِ عالم بیدار ہو گئے اور اپنے یارِ غار کو روتا دیکھ کر بے قرار ہو گئے۔ پوچھا ابو بکر کیا ہوا؟ عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے سانپ نے کاٹ لیا ہے یہ سُن کر حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے زخم پر اپنا لعابِ دہن لگا دیا، جس سے فوراً ہی سارا درد جاتا رہا اور زخم بھی اچھا ہو گیا۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لُعابِ دہن سے صرف صدیقِ اکبر ہی فیض یاب نہیں ہوئے بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لعابِ دہن کی برکات سے دیگر صحابۂ کرام عَلَیْھِمُ الرِّضْوَان نے بھی فیض پایا ہے جیسا کہ

مولیٰ مشکل کُشا، حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے آشوبِ چشم کے لئے یہ

[1] ... تفسیر روح البیان، پ۱۰، التوبہ، تحت الآیۃ: ۴۰، ۳/ ۴۵۳

لعابِ دہن "شِفاءُ العَیْن" بن گیا۔ حضرت رِفاعہ بن رافع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی آنکھ میں جنگِ بدر کے دن تیر لگا اور آنکھ پھُوٹ گئی مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لعابِ دہن سے ایسی شفا حاصل ہوئی کہ درد بھی جاتا رہا اور آنکھ کی روشنی بھی برقرار رہی۔

حضرت ابو قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے چہرے پر تیر لگا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر اپنا لعابِ دہن لگا دیا فوراً ہی خون بند ہو گیا اور پھر زندگی بھر ان کو کبھی تیر و تلوار کا زخم نہ لگا۔

اے عاشقانِ رسول! ہم تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے **خصائص و معجزات اور لُعابِ دہن کی برکتوں** کے بارے میں سن رہے ہیں۔ یوں تو اللہ پاک نے ہر نبی عَلَیْہِ السَّلَام کو عظمت و شان عطا فرمائی ہے اور زمانے کے اعتبار سے انہیں مختلف معجزات بھی عطا فرمائے ہیں۔

اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جتنے معجزات عطا فرمائے ہیں ان کی حتمی تعداد ابھی تک کوئی بیان نہیں کر سکا۔ نویں سنِ ہجری کے بزرگ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے جو 500 سے زائد کتب کے مصنف ہیں انہوں نے 20 سال کی بڑی محنت کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خصائص پر دو کتب تالیف فرمائیں جن میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک ہزار (1000) سے کچھ زائد معجزات کا بیان ہے۔ جو مکمل نہیں بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات میں سے کچھ ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان بہت بلند

ہے۔☆**شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سب نبیوں سے پہلے پیدا کیا اور سب سے آخر میں دنیا میں مبعوث فرمایا۔[1] ☆**شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ عالَمِ اَرواح ہی میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نبوت سے سرفراز فرمایا گیا اور اسی عالم میں دیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی روحوں نے آپ کی روحِ انور سے فیض حاصل کیا۔[2] ☆**شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ عالَمِ اَرواح میں دیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی روحوں سے اللہ پاک نے عہد لیا کہ اگر وہ حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمانے کو پائیں تو آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی مدد کریں۔[3] ☆**شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسمِ مبارک عرش کے پایہ پر اور ہر ایک آسمان پر اور جنت کے درختوں اور محلات پر اور حُوروں کے سینوں پر اور فرشتوں کی آنکھوں کے درمیان لکھا گیا ہے۔[4] ☆**شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا اسمِ مبارک **مُحَمَّد**، اللہ پاک کے اسمِ مبارک **محمود** سے نکلا ہے۔[5] ☆**شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسمائے مبارکہ میں سے تقریباً ستر (70) نام وہی ہیں جو اللہ پاک کے ہیں ☆**شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...المواھب اللدنیة مع شرح زرقانی، المقصد الاول۔۔۔الخ، فی تشریف اللّٰہ تعالی لہ۔۔۔الخ، ج ۱، ص ۷۶۔

2 ...المواھب اللدنیة مع شرح زرقانی، المقصد الاول۔۔۔الخ، فی تشریف اللّٰہ تعالی لہ۔۔۔الخ، ج ۱، ص ۶۳۔

3 ...المواھب اللدنیة مع شرح زرقانی، المقصد الاول۔۔۔الخ، فی تشریف اللّٰہ تعالی لہ۔۔۔الخ، ج ۱، ص ۷۷۔

4 ...الخصائص الکبریٰ، باب: خصوصیتہ بکتابة اسمہ الشریف مع اسم اللّٰہ تعالی۔۔الخ، ج ۱، ص ۱۲-۱۳۔

5 ...الخصائص الکبریٰ، باب: اختصاصہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم باشتقاق اسمہ الشریف۔۔۔الخ، ج ۱، ص ۱۳۴

کا ایک اسم مبارک **احمد** ہے۔ آپ سے پہلے جب سے دنیا پیدا ہوئی کسی کا یہ نام نہ تھا تاکہ اس بات میں کسی کو شک وشبہ کی گنجائش نہ رہے کہ قرآن پاک سے پہلے کی آسمانی کتب میں جو **احمد** کا ذکر ہے وہ آپ ہی ہیں[1] ☆**شانِ مصطفٰی کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے پیچھے سے ایسا دیکھتے جیسا کہ سامنے سے دیکھتے۔ رات کو اندھیرے میں ایسا دیکھتے جیسا کہ دن کے وقت اور روشنی میں دیکھتے۔[2] ☆**شانِ مصطفٰی کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دہنِ مبارک کا لعاب کھارے پانی کو میٹھا بنا دیتا اور شیر خوار بچوں کے لئے دودھ کا کام دیتا۔[3] ☆**شانِ مصطفٰی کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سننے کی قوت سب سے بڑھ کر تھی۔ یہاں تک کہ اکثر ہجومِ ملائکہ کے سبب سے آسمان میں جو آواز پیدا ہوتی ہے آپ وہ بھی سُن لیتے تھے۔ حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام ابھی سِدرۃُ الْمُنْتَھٰی میں ہوتے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کے بازوؤں کی آواز سُن لیتے تھے اور جب وہ وہاں سے آپ کی طرف وحی کیلئے اُترنے لگتے تو آپ ان کی خوشبو سُونگھ لیتے۔ آسمان کے دروازوں کے کھلنے کی آواز بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُن لیا کرتے تھے۔☆ **شانِ مصطفٰی کی بلندیوں کے کیا کہنے** کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسے بشر ہیں کہ جن کا سایہ نہ تھا کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نور ہی نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا۔[4]

---

1 ...شرح الزرقانی علی المواھب، المقصد الثانی ---الخ، الفصل الاول فی اسمائه ---الخ، ج۴، ص ۲۳۲-۲۳۴ ملخصًا

2 ...الخصائص الکبریٰ، باب: المعجزة والخصائص فی عینیه الشریفتین، ج ۱، ص ۱۰۴ ملتقطًا

3 ...الخصائص الکبریٰ، باب: الایات فی فمه الشریف وریقه واسنانه، ج ۱، ص ۱۰۵

4 ...الخصائص الکبریٰ، باب: الایة فی انه صلی اللّٰه علیه وسلم لم یکن یری له ظل، ج ۱، ص ۱۱۶۔

شانِ مصطفیٰ کی بلندیوں کے کیا کہنے کہ اللہ پاک نے اپنی شریعت کا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مختارِ کل بنا دیا ہے، آپ جس کے لئے جو چاہیں حلال فرما دیں اور جس کے لئے جو چاہیں حرام فرما دیں۔

حکیم کی آمد مرحبا	عظیم کی آمد مرحبا
اچھے کی آمد مرحبا	پیارے کی آمد مرحبا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 68 کی ترغیب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِخلاص واِستقامت کے ساتھ نیکی کی دعوت عام کرنے اور عشقِ رسول حاصل کرنے اور دوسروں کو اس کے جام پلانے کے لئے ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے۔ ان 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام روزانہ "نیک اعمال" کا رسالہ پُر کرنا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **امیر اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُر فتن دور میں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقوں پر مشتمل شریعت و طریقت کا جامع مجموعہ 72 "نیک اعمال" عطا فرمائے ہیں ان نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 68 یہ ہے کہ کیا آپ نے اس ماہ کسی سنّی عالِم (یا امام مسجد، موذّن یا خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ اورادِ عطاریہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات کے ذریعہ تبلیغِ دین کا کام سر

انجام دے رہی ہے۔ان میں سے ایک شعبہ ”اورادِ عطّاریہ“ بھی ہے، جو شب و روز پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دُکھیاری اُمّت کی غمخواری کرنے میں مَصروفِ عمل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ غمخوارئِ اُمّت کے جذبے کے تحت اس شعبے کی طرف سے ہر ماہ تقریباً دو لاکھ چوبیس ہزار (224000) بیماروں اور پریشان حال لوگوں میں کم و بیش 4 لاکھ سے زائد تعویذات و اَورادِ عطّاریہ رِضائے الٰہی کے لئے بالکل مُفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔ تعویذاتِ عطاریہ کی برکتیں فقط کسی مَخْصُوص عَلاقے یا شہر تک ہی مَحْدُود نہیں بلکہ پاکستان کے سارے صُوبوں کے سینکڑوں شہروں میں سینکڑوں بستے لگائے جارہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے علاوہ دِیگر مُمالک مثلاً ساؤتھ افریقہ، امریکہ، اِنگلینڈ، بنگلہ دیش اور ہند وغیرہ میں بھی تعویذاتِ عطّاریہ کے سینکڑوں بستوں (Stall) کی ترکیب ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

لباس پہننے کی سنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”163 مدنی پھول“ سے لباس پہننے کی کچھ سنّتیں اور آداب سنتے ہیں:

پہلے فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ملاحظہ کیجئے: ❀ جِنّ کی آنکھوں اور لوگوں کے سَتْر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسْمِ اللہ کہہ لے۔[1] مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الْاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے

---

[1] ...اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط، ۲/۵۹ حدیث ۲۵۰۴

ہیں: جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ اللہ پاک کا ذکر جنّات کی نگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جنات اس (یعنی شرمگاہ) کو دیکھ نہ سکیں گے۔[1] ❀ جو شخص کپڑا پہنے اور یہ پڑھے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ**۔ تو اس کے اگلے پچھلے گناہ مُعاف ہو جائیں گے۔[2] ❀ جو باوُجودِ قدرت زیب وزینت کا لباس پہننا تواضُع (یعنی عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے تو اللہ پاک اس کو کرامت کا حُلّہ پہنائے گا۔[3] ❀ خاتَمُ الْمُرْسَلِین، رَحمَۃٌ لِّلْعٰلمین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مبارَک لباس اکثر سفید کپڑے کا ہوتا۔[4]

﴿اعلان﴾

لباس پہننے کی بقیہ سُنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

[1]...مرآۃ المناجیح، ۱/۲۶۸

[2]...شُعَبُ الْاِیمان ج۵ ص ۱۸۱ حدیث ۶۲۸۵

[3]...ابوداوٗد ۴/۳۲۶ حدیث: ۴۷۷۸

[4]...کَشْفُ الْاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس لِلشَّیْخ عبدالْحَقّ الدّھلَوی ص ۳۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ
الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلِّمۡ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمۡ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے

[1] … افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا
[2] … افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

ہیں۔(1)

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک

1... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَاَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ،سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 21 اکتوبر 2021ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل

---

[1] ...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

[2] ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

[3] ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

دورانیہ 15 منٹ

لباس پہننے کی بقیہ سنتیں اور آداب

❀ لباس حلال کمائی سے ہو اور جو لباس حرام کمائی سے حاصل ہوا ہو، اس میں فرض و نَفل کوئی نَماز قبول نہیں ہوتی۔[1] ❀ پہنتے وَقت سیدھی طرف سے شروع کیجئے (کہ سنت ہے) مَثَلاً جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں[2] ❀ اِسی طرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب (کُرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اس کے بر عکس (اُلٹ) کیجئے یعنی اُلٹی طرف سے شروع کیجئے۔ مکتبۃُ المدینہ کی 1197 صَفحات پر مشتمل کتاب "بہارِ شریعت" جلد 3 صَفْحہ 409 پر ہے: سنت یہ ہے کہ دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو اور آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پَوروں تک اور چوڑائی ایک بالِشت ہو۔[3] ❀ سنت یہ ہے کہ مرد کا تہبند یا پاجامہ ٹخنے سے اُوپر رہے۔[4] مرد مردانہ اور عورت زَنانہ ہی لباس پہنے۔ چھوٹے بچّوں اور بچیوں میں بھی اِس بات کا لحاظ رکھئے۔ ❀ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی 1250 صَفحات پر مشتمل کتاب "بہارِ شریعت" جلد اوّل صَفْحَہ 481 پر ہے: مرد کے لیے ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک "عورت" ہے، یعنی اس کا چھپانا فرض ہے۔ ناف اس میں داخِل نہیں اور گھٹنے داخِل ہیں۔ ❀ **تکبُّر** کے طور پر جو لباس ہو وہ

1...ایضاً ص ۴۱

2...ایضاً ۴۳

3...رَدُّالْمُحتار ج ۹ ص ۵۷۹

4...مراۃ، ج ۶ ص ۹۴

ممنوع ہے تکبُّر ہے یا نہیں اِس کی شناخت یوں کرے کہ ان کپڑوں کے پہننے سے پہلے اپنی جو حالت پاتا تھا اگر پہننے کے بعد بھی وُہی حالت ہے تو معلوم ہوا کہ ان کپڑوں سے تکبُّر پیدا نہیں ہوا۔ اگر وہ حالت اب باقی نہیں رہی تو تکبُّر آ گیا۔ لہٰذا ایسے کپڑے سے بچے کہ تکبُّر بہت بُری صِفَت ہے۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ہر کام اچھے انداز میں مکمل ہونے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "ہر کام اچھے انداز میں مکمل ہونے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔

ترجمہ کنزالعرفان: میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

[1] ... بہارِ شریعت ج ۳ ص ۴۰۹، رَدُّ الْمُحتار ج ۹ ص ۵۷۹

(2)جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد(یعنی شکر)بجالاؤں گا۔
(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اورآئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔
(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔
(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔
(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔
(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔
(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔
(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔
آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0)کا نشان لگائیے۔
توجہ:اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

یومیہ 56نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے

؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالرٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا ؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچا شت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی

طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنیTemporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مَذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟ (56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟ (68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم